ایشائی ترقیاتی بینک

سپیشل پراجیکٹ فیسیلیٹیٹر

کی

حتمی رپورٹ

بابت

نیشنل ہائی وے ڈویلپمنٹ سیکٹر انویسٹمنٹ پروگرام
پاکستان

(9 ستمبر 2006 کو موصول شکایت)

مارچ 2010

اس دستاویز کا انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بنک (ADB) کی دفتری زبان انگریزی ہے اور انگریزی دستاویز کا متن ہی قابل اعتماد (دفتری اور مستند) ہے۔ کوئی بھی حوالہ اصل انگریزی دستاویز کا ہی ہونا چاہیے۔ ایشیائی ترقیاتی بنک (ADB) بالکل صحیح ترجمہ کی ضمانت نہیں دیتا ہے اور نہ ہی اصل متن سے تبدیلی کی کوئی ذمہ داری قبول کرتا ہے۔

مخفف

ADB	ایشیائی ترقیاتی بینک
AP	متاثرہ فرد
BOR	بورڈ آف ریوینیو
CWCT	ٹرانسپورٹ اور رابطہ ڈویژن
GRC	تحفظات ازالہ کمیٹی
NHA	قومی ہائی وے اتھارٹی
NHDSIP	قومی شاہراہ ترقیاتی شعبے میں سرمایہ کاری کا پروجیکٹ
OSPF	آفس آف دی اسپیشل پروجیکٹ فیسلیٹیٹر
RAR	نظرثانی اور تخمینہ رپورٹ
RP	بحالی نو کا منصوبہ

فہرست

ایگزیکٹو سمری

I. پس منظر

A منصوبہ

.B شکایت

.C اہلیت کا تعین

.II نظرثانی اور جائزہ

.A طریقہ کار

.B مسائل کی نشان دہی

.C نتیجہ اور سفارشات

.D مجوزہ لائحہ عمل

.III لائحہ عمل

.IV معاہدہ کی نگرانی

ضمیمہ جات

شکایت نامہ

I پس منظر

A- منصوبہ

ا۔ پاکستان میں قومی شاہرات ترقیاتی شعبہ کی سرمایہ کاری کے پروگرام کا مقصد علاقائی رابطے جوڑنا اور معاشی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ اس کے لیے درج ذیل طریقے اختیار کیے جائیں گے۔ (i) قومی ادارہ برائے شاہرات کی ادارہ جاتی استعداد کو بڑھا کر (ii) سڑکوں کے شعبے میں نئی پالیسیاں متعارف کروا کر (iii) قومی شاہرات کے جال کے انتہائی اہم اور تنگ حصوں میں بہتری لا کر۔ اس سرمایہ کاری کا منصوبہ ذیلی منصوبوں کے تین مرحلوں پر مشتمل ہے۔ ان ثمونہ جاتی منصوبوں کا پہلا مرحلہ مجموعی طور پر 376 کلومیٹر لمبائی پر مشتمل ہے۔ پہلے مرحلے کا ایک مقام قومی شاہراہ نمبر 70 (N-70) ملتان تا مظفر گڑھ پنجاب ہے۔ قرضے کے معاہدہ پر 14 جون 2006 کو دستخط ہوئے اور یہ قرض 27 جولائی 2006 سے موثر ہو گیا۔ وسطی و مغربی ایشیا کا ٹرانسپورٹ اور کمیونیکیشنز ڈویژن (NHDSIP) منصوبے کی نگرانی کر رہا ہے۔ ڈرافٹ آبادکاری/بحالی نو کے منصوبے کا مسودہ NHA نے ذیلی منصوبہ N-70 ملتان، مظفر گڑھ کے تفصیلی ڈیزائنوں کے جائزے کے بعد جولائی 2005 میں تیار کیا۔ اس میں N-70 ملتان، مظفر گڑھ ذیلی منصوبہ سڑک اور بائی پاس شامل ہے۔

B. شکایت

2. آفس آف دی سپیشل پراجیکٹ فسیلیٹیٹر (OSPF) میں 9 ستمبر 2006 کو متاثرین کا ای میل موصول ہوا۔ OSPF نے شکایت وصولی کی رسید جاری کی اور اس کے ساتھ ہی کتابچوں کا ایک سیٹ بھجوایا جس میں OSPF کی اُردو میں فیلڈ گائیڈ بھی شامل تھی تا کہ طریقوں کی وضاحت ہو سکے۔ اور متاثرین کو فیصلے کرنے میں رہنمائی حاصل ہو سکے۔ متاثرین نے 29 ستمبر 2006 کو اس پیکٹ کی وصولی کی تصدیق کی لیکن اس بات کی تصدیق نہ کی کہ اُن کے ای میل پیغام کو شکایت کے طور پر لیا جائے۔ 10 نومبر 2006 کو OSPF کو کوریئر کے ذریعے ایک پیکٹ وصول ہوا جس میں اُردو میں تحریر کردہ ایک خط اور دستخطوں پر مشتمل ایک فہرست شامل تھی۔ اس کے ساتھ متاثرین کے اجلاس کی کاروائی لف تھی۔ ورشرکاء کے نام لکھے تھے۔ ایک اور ای میل موصول ہوئی جس میں علاقے میں NHA کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں پر تحفظات کا تذکرہ تھا۔ OSPF کو پورا یقین نہیں تھا کہ متاثرین اس کی خط و کتابت سمجھ پائے ہیں یا نہیں اس لیئے فیصلہ کیا کہ ایک مقامی مشیر کا تقرر ہو جو شکایت کی چھان بین کرے۔ اس کام کے درج ذیل مقاصد تھے۔ (i) فیلڈ میں جا کر شکایت کا ابتدائی جائزہ لے اور معاملات کے حل کے لیے حکومت CWTC کی پیش رفت کا بھی جائزہ لے اور (ii) شکایت کنندگان کی OSPF کے طریقہ کار کے بارے میں رہنمائی کرے اور انہیں مشاورت فراہم کرے۔

3. مشیر نے NHA کو متاثرین سے رابطہ کیا دونوں کے ساتھ ملاقاتیں کیں۔ 22 سے 27 دسمبر 2006 کے دوران منصوبے کے علاقے کا کیا اور دسمبر 2006 کے آخر میں اپنی رپورٹ پیش کی۔ اُنہوں نے تصدیق کی کہ متاثرین OSPF کے ساتھ اپنی خط و کتابت کو شکایت کا درجہ دینا چاہتے ہیں اور اُنہوں نے رازداری کی درخواست نہیں کی۔ مشیر نے تصدیق کی کہ متاثرین کا ایک گروپ جس کا تعلق (i) بستی گجا موضع دوآبہ (ii) بستی اکبر اوالی، موضع تلیری، اور (iii) بستی نزد محمود ٹیکسٹائل ملز، موضع تلیری سے ہے اور ان کو تحفظات ہیں کہ مظفر گڑھ بائی پاس جو کہ N-70 ملتان، مظفر گڑھ سڑک میں بہتری لانے کا حصہ ہے ان کی بے دخلی کا باعث بنے گا۔ یہ گروپ خود کو کمیٹی برائے متاثرین مظفر گڑھ بائی پاس (شکایت کنندگان) کہلاتا ہے۔ اور 53 ارکان پر مشتمل ہے۔

4. شکایت کنندگان نے یہ درخواست کی (i) سڑک کا متبادل رخ تا کہ انہیں بے دخلی سے بچایا جا سکے (ii) زمین کے حصول اور آبادکاری نو کے عمل میں مکمل شفافیت اور ان معاملات سے متعلق جاری سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور (iii) زمین اور دیگر املاک کا مارکیٹ نرخوں پر مکمل معاوضہ جو ایک مشت اور زمین کے قبضے سے پہلے ادا کیا جائے۔

C. اہلیت کا تعین

5. اہلیت کے تعین کی بنیاد 23 تا 27 جنوری 2007 کے دوران منصوبے کے علاقے کے دورے، منصوبے کی تکمیل کے ذمہ دار اداروں اور شکایت کنندگان کے ساتھ بات چیت سے سامنے آنے والی شکایات پر رکھی گئی۔ OSPF نے 29 جنوری 2007 کو شکایت کو اکاؤنٹیبلٹی میکنزم کے اکاؤنٹیبلٹی فیز کے تحت اہل قرار دیا اور شکایت کنندگان اور CWTC کو اس بارے میں آگاہ کیا۔ شکایت کنندگان نے دوبارہ اس بات کی تصدیق کی کہ رازداری کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

---

1. قرضہ جات (PAK(SF-2210 اور (PAK(2231 اے 773 ملین بالترتیب 13 دسمبر 2005 اور 15 فروری 2005 کو منظور ہوئے۔ ان قرضوں کے معاہدوں پر 14 جون 2006 کو دستخط ہوئے اور یہ قرضہ جات 27 جولائی 2006 کو نافذ العمل ہوئے۔ کسی بھی ملک کے پروگرام یا منصوبے کی مالی معاونت دینے یا کسی بھی خاص علاقے یا جغرافیائی علاقے کا اس دستاویز میں حوالہ دینے سے ایشین ڈویلپمنٹ بینک کا ہرگز ارادہ فیصلے دینے کا نہیں ہے کہ وہ علاقہ کا قانونی درجہ کیا ہے۔

2. http://www.adb.org/spf/documents/complaint-letter.pdf.

II. نظرثانی اور جائزہ

A. طریقۂ کار

6. نظرثانی اور جائزہ میں شامل (i) مشیر کی قبل از اہلیت سکریننگ رپورٹ (ii) شکایت کنندگان کی جانب سے فراہم کردہ دستاویزات، (iii) بحالی نو کا منصوبہ OSPF (iv) کے استحقاق مشن کے نتائج، بشمول شکایت کنندگان اور NHA سے سیر حاصل بات چیت اور مذکورہ مقام کے دورے اور (v) CWTC کے خصوصی جائزہ مشن 29 جنوری تا فروری 2007 کے نتائج پر ہے۔

B. معاملات کی نشاندہی

---

7. نظرثانی اور جائزہ رپورٹ میں مندرجہ ذیل مسائل کی نشاندہی کی گئی (i) بائی پاس کی ازسرنو سمت بندی (ii) ازسرنو آبادکاری اور نقصانات کا معاوضہ اور (iii) **معلومات اور مشاورت**

1. بائی پاس کی ازسرنو سمت بندی

8. شکایت کنندگان نے NHA اور CWTC سے استدعا کی کہ وہ بائی پاس کی سمت میں تبدیلی پر غور کریں تا کہ ان کے گھروں اور دیگر املاک کو تباہ ہونے سے بچایا جا سکے۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کو ان کی درخواست پر فیصلے کے بارے میں مطلع نہیں کیا گیا تاہم وہ محسوس کرتے ہیں کہ حالیہ ہفتوں میں کی جانے والی سرگرمیوں (i) بائی پاس کی تعمیری حدود کا تعین (ii) پنجاب گزٹ میں زمین کے حصول سے متعلق شائع ہونے والا نوٹس اور (iii) ان کی گزٹ میں زمین کے حصول سے متعلق شائع ہونے والا نوٹس (iii) ان کی رہائش گاہوں پر نوٹس چسپاں کرنے کا واضح مطلب یہی ہے کہ ڈیزائن میں تبدیلی کی ان کی درخواست کو مسترد کر دیا گیا ہے۔

9. NHA سے حاصل کردہ معلومات کے مطابق بائی پاس کے تفصیلی ڈیزائن کے دوران سڑکوں کے ڈیزائن میں تبدیلی کی متبادل تجاویز پر غور کیا گیا تھا۔ لیکن محسوس ہوتا ہے کہ (i) موجودہ ڈیزائن میں شمالی سمت میں ریلوے لائن اور اسٹیشن کی موجودگی کی وجہ سے تبدیلی نہیں کی جا سکتی، (ii) کچی بستی کے گھر اور چھوٹی دکانیں موجودہ ڈیزائن کی سمت بندی کے ساتھ واقع ہیں (iii) سڑک کی موجودہ سمت بندی کے ساتھ ایک بڑی ٹیکسٹائل فیکٹری موجود ہے (iv) ریت کے بلند ٹیلوں کے ساتھ سڑک کی تعمیر تکنیکی اور سماجی طور پر قابل عمل نہیں ہے اور (v) شکایت کنندگان کی اس تجویز سے کہ سڑک کو 200 میٹر جنوب کی سمت میں منتقل کرنے سے دوسری آبادیاں متاثر ہوں گی۔

2. ازسرنو آبادکاری اور نقصانات کا معاوضہ

10. شکایت کنندگان کو خدشہ ہے کہ اگر بائی پاس کا رخ تبدیل نہ کیا گیا تو وہ روزگار سے محروم ہو جائیں گے۔ وہ اس بات پر بھی اتنے ہی پریشان ہیں کہ انہیں گھروں سے نکال کر دربدر کر دیا جائے گا۔ انہیں ڈر ہے کہ یہ معاوضہ سرے سے ادا ہی نہیں کیا جائے گا۔ وقت پر نہیں دیا جائے گا یا قسطوں کی ادائیگی کی جائے گی انہوں نے درخواست کی کہ

انہیں مناسب طریقے سے منصفانہ معاوضہ ادا کیا جائے لیکن انہیں ابھی تک یہ نہیں بتایا گیا کہ انہیں کس قدر معاوضہ ادا کیا جائے گا۔ خواتین یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ حکومت اپنی زمین جو کہ بقول ان کے بکثرت ہے استعمال کیوں نہیں کرتی۔

خواتین کا خیال ہے کہ اگر ایک دفعہ بائی پاس تعمیر ہو جاتا ہے تو انہیں بے پناہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وہ کہتی ہیں کہ ان کے پاس کہیں اور جانے کی جگہ نہیں ہے ان کے لیے یہ تصور کرنا محال ہے کہ چار رویہ شاہراہ اور بائی پاس میں گھرے ہوئے ان کے گاؤں میں ان کے بچے کیسے بحفاظت سکول تک پہنچ سکیں گے یا ان کے مال مویشی ان مصروف سڑکوں کو کیسے عبور کر سکیں گے۔

11. NHA نے OSPF کو بتایا کہ معاوضے کا تخمینہ ابھی تک لگایا جا رہا تھا اور حکام کی منظوری کے بغیر مشتہر نہیں کیا جا سکتا تھا۔ NHA اور CWTC کے درمیان یہ معاہدہ ہے کہ زمین کے حصول اور آبادکاری کے منصوبہ پر قابل نفاذ قوانین اور غیر رضاکارانہ نو آبادکاری پلان سے متعلق ایشیائی ترقیاتی بینک کی پالیسی کے مطابق اور اسکے ساتھ ساتھ ازسرنو آبادکاری کے فریم ورک اور نو آبادکاری پلان کے مطابق عمل ہوگا۔

CWTC نے 29 جنوری 2007 کو NHA کو مشورہ دیا کہ وہ زمین کے حصول اور نو آبادکاری کے معاملات کو حل کیے بغیر تعمیراتی کام کا آغاز نہ کرے۔

---

3. final.pdf.http://www.adb.org/spf/documents/complaint-inquiry-

4. www.adb.org/spf/rar-eng.pdf.and www.adb.org/documents/translation/urdu/rar-urdu.pdf

5. خواتین سے علیحدہ ملاقات کی گئی کیونکہ صرف ایک خاتون نے مختصر وقت کے لیے اجلاس میں شرکت کی لیکن اپنی رائے کا اظہار نہ کیا۔

3. **معلومات اور مشاورت**

12. شکایت کنندگان کا خیال ہے کہ انہیں ماضی میں مکمل ضروری معلومات نہیں دی گئیں۔ بعض اوقات وہ اخبار میں بائی پاس کے بارے میں کوئی مضمون پڑھتے ہیں یا حکام کبھی کبھار گاہے بگاہے دورے کرتے ہیں جس کے دوران تھوڑی بہت معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ شکایت کنندگان نے NHA سے تفصیلی معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی تاہم ان کا کہنا ہے کہ ان کی درخواستوں کا تحریری طور پر جواب نہیں دیا گیا۔

13. NHOSIP منصوبہ کے پراجیکٹ ڈائریکٹر ملتان نے باقاعدہ مشاورتی عمل شروع کرنے پر رضامندی کا اظہار کیا اور OSPF کو یقین دہانی کرائی کہ متاثرین کو مناسب طور پر مطلع کیا جائے گا۔ CWTC اور NHA نے اس پر اتفاق کیا کہ NHA مناسب عمل کی پیروی کرے گا۔ CWTC نے NHA سے اس بات کی تصدیق حاصل کی کہ شکایت کا طریقہ کار کا ترجیحی طور پر تعین کیا جائے گا۔ اور ان پر عمل درآمد کی یقین دہانی کرائی جائے گی۔

C. **نتیجہ اور سفارشات**

14. **بائی پاس کی ازسرِ نو روٹ بندی۔** شکایت کنندگان کا خیال ہے کہ بائی پاس کی سمت میں تبدیلی سے ان کے مسائل حل ہو جائیں گے۔ اگر NHA یہ کر سکتی ہو تو وہ نو آبادکاری اور دیگر نقصانات سے متاثر نہیں ہوں گے۔ اس وقت سڑک کے رخ کے متعلق ان کی معلومات کا ذریعہ محض ایک نقشہ ہے جو کہ انہوں نے خود بنایا ہے۔ وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ آیا یہ نقشہ درست ہے اور اس میں حال میں ہونے والی پیش رفتیں شامل ہیں۔ ان میں یہ احساس شدت کے ساتھ پایا جاتا ہے کہ بائی پاس کا موجودہ ڈیزائن ان کے لیے نقصان کا باعث ہے کیونکہ بااثر افراد NHA کے فیصلوں پر اثر انداز ہوئے ہیں۔ اس بات کی ضرورت ہے (i) رہنما اصولوں، حالیہ ڈیزائن کی نشاندہی کے ضمن میں تکنیکی اور معاشی ضرورتوں کی وضاحت، (ii) حالیہ ڈیزائن کے وہ متبادل ڈیزائن جن پر غور کیا گیا ان کی وضاحت، (iii) نقشہ فراہم کرنا جس میں متبادل راستے اور حالیہ ڈیزائن دکھایا گیا ہو اور (iv) حالیہ ڈیزائن سے متعلق شکایت کنندگان کے سوالات اور ردوبدل کی تجاویز پر عمل۔ اس سرگرمی کو CWTC اور NHA کے متفقہ لائحہ عمل میں پہلے سے ہی تجویز کیا گیا ہے۔

15. ازسرِ نو آبادکاری اور نقصانات کا معاوضہ۔ NHA اور CWTC نے تصدیق کی کہ زمین کے حصول اور بحالی نو کی تیاری کے لیے ضروری سرگرمیوں پر جیسا کہ بحالی نو منصوبہ میں اتفاق کیا گیا تھا پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ اور یہ کہ بحالی نو کے بنیادی اور رہنما اصولوں پر عمل کیا جائے گا۔

16. **معلومات و مشاورت۔** اس وقت شکایت کنندگان پاکستان کے قانونی نظام ADB کی بحالی نو پالیسی، اپنی صورت اور اپنے حقوق بطور ممکنہ متاثرین سے تقریباً مکمل طور پر لاعلم ہیں وہ نہیں جانتے کہ N-70 کا بائی پاس کا ڈیزائن کس سطح پر ہے نہ ہی وہ جانتے ہیں کہ وہ کون سے ٹھوس اقدامات ہیں جن کو بحالی اور معاوضے کے عمل سے پہلے حتمی شکل دینے کی ضرورت ہے۔ متاثرین بالخصوص شکایت کنندگان کو بنیادی معاملات کے بارے میں آگاہ کرنے کی فوری ضرورت ہے۔ انہیں جائزہ رپورٹ، نقشہ اور طے شدہ سرگرمیوں کا واضح شیڈول موزوں طور پر مقامی تناظر کو مدِنظر رکھتے ہوئے فراہم کرنا چاہیے۔ CWTC اور NHA کا متفقہ لائحہ عمل اور مختلف سرگرمیوں کی حتمی تاریخیں جو کہ شکایت کنندگان سے براہِ راست متعلق ہیں سے مطلع کیا جائے۔ نظرِ ثانی اور جائزہ رپورٹ میں اس ضرورت کو بھی محسوس کیا گیا کہ NHA سے رابطے اور منصوبہ کے علاقے کے اکثر دورے ضروری ہوں گے۔ OSPF نے شکایت کنندگان سے بروقت اور قریبی رابطے قائم رکھنے کے لیے ایک مشیر کا تقرر کیا۔ یہ مشیر شکایت کے استحقاق سے قبل کی چھان بین، OSPF کے استحقاق مشن میں شامل اور شکایت کنندگان انہیں جانتے ہیں اور ان پر بھروسہ کرتے ہیں۔

D. **مجوزہ لائحہ عمل** [redacted]

17. نظرِ ثانی اور جائزہ رپورٹ میں یہ تجویز کیا گیا کہ شکایت کنندگان CWTC اور NHA کو مقامی گورنمنٹ کے نمائندوں کی شمولیت کے ساتھ مشترکہ طور پر ایک روزہ فریقین کا مشاورتی اجلاس مئی 2007 میں منعقد کریں جس میں لائحہ عمل ترتیب دیں ان مقاصد کے ساتھ (i) عمل میں شرکت کی رضامندی کی تصدیق، (ii) ترجیحات کی ازسرِ نو تصدیق، (iii) جو اقدامات اٹھائے جانے ہیں ان پر اتفاق، (iv) بنیادی اصولوں کو تسلیم کرنا اور (v) شیڈول پر اتفاق جس کی تمام فریقین کو پیروی کرنا ہوگی۔ NHA. CWTC کے متعلقہ ایکشن پلان جو کہ بحالی نو منصوبہ کو حتمی شکل دینے اور عمل درآمد کے لیے ہے کے مطابق لائحہ عمل ترتیب دینا ہوگا۔

18. **لائحہ عمل میں درج ذیل بھی شامل ہوگا۔** [redacted]

(i) بستی کچہ، موضع دوآبہ اور بستی انجرا نوالی، موضع تلیری کے دیہات میں باقاعدہ عوامی معلوماتی اجلاس ایسے اوقات میں منعقد کیے جائیں جن میں لوگ آسانی سے شرکت کر سکیں۔ اس بات کو یقینی بنایا جانا چاہیے کہ خواتین کو موزوں معلومات فراہم کی گئی ہوں اور وہ ان اجلاسوں میں سڑک کے رخ سے متعلق تجاویز پیش کرنے والے شکایت کنندگان کے ساتھ شامل

---

6 معاملے کے تمام فریقین کی مشاورت میں خواتین شکایت کنندگان کو پیش کرنا ہوگا تاکہ وہ اپنی تجاویز مرتب کر سکیں۔

7. محمود کوٹ کا تحصیل موضع تلیری کی آبادی میں اجلاس ممکنہ متاثرہ افراد کو بستی انجرا والا کے ساتھ معلوماتی تعارفی اجلاسوں میں شامل کیا جانا تھا۔

ہوں۔ نشاندہی کے اصول اور حفاظتی اقدامات مثلاً حفاظتی دیواریں برائے قبرستان، متاثرین کے لیے زیرزمین راستے جو ان کی املاک (جو سڑک کے دونوں اطراف میں تقسیم ہوئی ہے) تک رسائی کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

(ii) رسمی، عوامی اور سہولت کاری کے ساتھ شکایت کنندگان کے معلوماتی اجلاس جسمیں بحالی نو کے طریقے، معاوضے کی شرح وقت کا تعین، نگرانی کا طریقہ کار اور شکایات کے ازالے کا طریقہ کار بیان ہو (iii) رسمی عوامی اور سہولت کاری کے ساتھ شکایت کنندگان اور لوکل گورنمنٹ کے اجلاس جسمیں بحالی نو منصوبہ از سرنو مرتب ہونے کے بعد اردو ترجمہ کے ساتھ مہیا ہو اور اس کا خلاصہ رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعہ شکایت کنندگان کو بھیجا جائے۔

III. لائحہ عمل

19. 17 مئی 2007 کو تمام شراکت داروں کو مشاورت کا انتظام کیا جسمیں شکایت کنندگان NHA اور CWTC کے درمیان ایک سمجھوتہ قرار پایا۔ جس میں شامل تھا کہ (i) 21 مئی 2007 تک متاثرین کی تازہ فہرست پیش کی جائے گی۔ (ii) زیرزمین دو راستے بنائے جائیں گے۔ (iii) ابتدائی شرح معاوضہ اور طریقہ کار کی وضاحت کی جائے گی اور معاوضہ کی شرح میں اضافے کے لیے درخواستیں جمع کی جائیں گیں اور (iv) متاثرین کے ساتھ مشاورت کے حتمی دورے سے پہلے بحالی نو کا ترمیم شدہ منصوبہ پیش کیا جائے گا۔

iv معاہدہ کی نگرانی

20. مئی 2007 سے جولائی 2008 کے آخر تک OSPF کا شکایت کنندگان NHA اور CWTC سے قریبی رابطہ رہا تاکہ معاہدہ کی نگرانی کی جائے۔ مشن کے دوران تینوں فریق آپس میں ملے اور شکایت کنندگان کو تحفظات کی وضاحت اور مزید معلومات حاصل کرنے کا موقع ملا۔ CWTC کا ایک مقامی مشیر بھی ہے جو ہیڈکوارٹر میں بحالی نو کے ماہر کو باقاعدگی سے رپورٹ دیتا ہے۔ اس کے علاوہ CWTC نے بھی باقاعدگی سے مشن بھیجا تاکہ NHA کو ترمیم شدہ بحالی نو بنانے اور NHA کے تسلیم شدہ ایکشن پلان پر عملدرآمد کے لیے مشورہ دیا جا سکے۔ معاہدہ کے مطابق NHA نے از سرنو تیار کردہ متاثرین کی فہرست سے آگاہ کیا۔ مئی 2007 کے آخر میں شکایت کنندگان۔ NHA اور بورڈ آف ریونیو (BOR) کے درمیان ایک مشاورتی اجلاس منعقد کیا گیا۔ اس اجلاس میں معاوضہ کی شرح مقرر کرنے کا طریقہ بتایا گیا۔ زمین کی ابتدائی شرح معاوضہ پر بات چیت ہوئی اور شکایت کنندگان کی زیادہ شرح معاوضہ کے لیے درخواستوں کو جمع کیا گیا۔ شکایت کنندگان NHA اور BOR کے نومبر 2007 کے مشترکہ اجلاس کے بعد ڈسٹرکٹ ریونیو آفیسر نے علاقہ کی دوبارہ تشخیص اور نئے سروے کا حکم دیا۔ زمین کی نئی تشخیص سے پرانی تشخیص کی اصلاح کر دی گئی۔ جو کہ شکایت کنندگان کے لیے کافی سودمند ثابت ہوئی۔

فروری 2008 کے شروع میں NHA نے اناؤں کی حتمی فہرست کو تقسیم کیا اور متاثرین کو ہدایت کی کہ اس فہرست کے صحیح ہونے کی تصدیق کریں اور اس میں اغلاط کے بارے میں NHA کے بحالی نو کے مشیر کو اطلاع دیں۔ مارچ 2008 کے آخر میں سڑک کے نیچے دو راستوں کی جگہ کے بارے میں فیصلہ کیا گیا۔ بستی کچا کا راستہ جانوروں اور پیدل چلنے والوں کے لیے استعمال ہوگا جبکہ بستی ہجرا والی کے راستے کی چوڑائی ٹریکٹروں کے گزرنے کے قابل ہوگی۔ ان زیرزمین راستوں کے نقشے تیار کیے جا چکے ہیں NHA نے انفرادی طور پر ہر شکایت کنندہ کو زمین، فصلوں، درختوں اور عمارات کی قیمت کے بارے میں اطلاع دی اور ساتھ ہی ایک اشتہار کی صورت میں طریقہ اور اگلے اقدامات فراہم کر دیے۔ 2 جون 2008 کو "ایوارڈ" کی تقریب میں NHA نے حاصل کردہ زمین کی قیمت زمین کا معاوضہ اور دیگر متفرق معاوضوں کا اعلان کیا۔ متاثرین سے کہا گیا کہ اگر انہیں شرح معاوضہ یا پیمائش پر اعتراض ہے تو وہ انفرادی شکایت جمع کروا سکتے ہیں۔ معاوضہ کی ادائیگی 6 جون 2008 سے شروع ہو کر 17 جولائی 2008 کو مکمل ہوئی۔ OSPF کے مشیر نے ادائیگی کا مشاہدہ کیا متاثرین سے زمین کے حصول اور بحالی نو کے بارے میں اُن کی رائے لینے کیلئے دو گاؤں کے اجلاس کئے۔ اور اس بارے میں 117 متاثرین کا گھریلو اطمینان سروے کیا جس میں 47 شکایت کنندگان اور 70 دوسرے متاثرین شامل تھے۔ OSPF نے دو نگرانی رپورٹس بھی جاری کیں۔ کسی بھی جواب دہندہ نے معاوضے کی وصولی میں مشکل کا ذکر نہیں کیا۔ انہوں نے اپنی شکایات پر عملدرآمد اور زمین کو از سرنو تخمین کرنے کو سراہا جس کے نتیجہ میں شکایت کنندگان کے حق میں معقول ترامیم کی گئیں۔ انہوں نے مزید واضح کیا کہ NHA کی تسلیم شدہ دو زیرزمین گزرگاہیں با حفاظت سڑک پار کرنے میں معاون ثابت ہوں گیں۔

---

8. معاوضے کے لیے زمین کی تین اقسام میں درجہ بندی کی گئی۔ (i) زمین کا فاصلہ سڑک سے 150 فٹ تک (ii) باقی زمین اور (iii) بستی کچا کے لیے پہلے زرعی زمین کی قیمت 450,000 PRs. فی ایکڑ تشخیص ہوئی جو کہ نئی تشخیص کے مطابق -/800,000 PRs فی ایکڑ مقرر کی گئی۔ و بستی ہجرا والی کے لیے پہلا معاوضہ -/800,000 PRs تھا جو کہ بڑھ کر -/900,000 PRs ہو گیا۔

9. جون 2008 اور جون 2009 میں OSPF نے نگرانی رپورٹس شائع کیں۔

www.adb.org/spf/Document/pak-nhdsip-monitoring-report-june2008-pdf

www.adb.or/spf/Documents/pak-nhdip-monitoring-report-june2008.

http://www.adb.org/Documents/spf/pak-nhdsip-report-jun2009-pdf

hrrp://www.adb.org/Documents/translation/urdu/PAK-nhdsip-report-jun2009-urdu.pdf.

جواب دہندگان کی ایک کثیر تعداد نے NHA کے گاؤں میں ہی معاوضہ کی ادائیگی کو بہتر عمل قرار دیا جو تمام متاثرین کے لیے خصوصی طور پر موزوں تھا۔ متاثرین کی رائے میں بحالی نو منصوبہ کے آخری مراحل کے دوران اور ادائیگی سے پہلے معلومات کی تشہیر خاصی بہتر ہوگئی تھی۔ تاہم کچھ متاثرین نے بتایا کہ منصوبہ سے متعلق اداراتی نظام برائے رفع شکایات اُن پر واضح نہیں ہوا۔

OSPF-22 کے مشیر نے آخری مشن 30 ستمبر سے 1 اکتوبر 2009 کے درمیان کیا اور یہ تصدیق کی کہ دو ذیلی راستے مکمل ہو چکے ہیں۔

شکایت

بطرف: عبدالقیوم

بذریعہ: spf@adb.org

تاریخ: 9 ستمبر 2006ء

آپ کی نظر کرم اور مناسب عملدرآمد کے لئے شکایت لف ہے۔

آپکا مخلص

ملک محمد وزیر ڈوگر

ولد صدر دین

بستی کچی، ملتان روڈ مظفر گڑھ

پنجاب، پاکستان

جناب ڈائریکٹر صاحب

ایشیائی ترقیاتی بنک

منیلا، فلپائن

تاریخ 24 اگست 2006ء

عنوان ADB کے منصوبہ کے ذریعے مظفر گڑھ بائی پاس کی نشاندہی۔

جناب عالی!

پنجاب میں مظفر گڑھ کے نزدیک موضع کلیری میں بائی پاس روڈ کی تعمیر کے سلسلے میں اس سے پہلے بھی ہم دو درخواستیں آپ کے خدمت میں NHA اور ADB کے ذریعے بھیج چکے ہیں مگر NHA کے اہلکار کیمیٹی کو مطلوبہ معلومات فراہم نہیں کر رہے اس وجہ سے کیمیٹی نہایت پریشان اور نا امید ہے اور اس صورت حال میں بہتری کا کوئی راستہ نظر نہیں آرہا اس سے پہلے وہ تھوڑے رقبے کے مالک تھے اور اس پر اپنی مرضی سے کاشت کرکے گزر بسر کر رہے تھے وہ اپنے غریب خاندانوں کو پال رہے تھے اب ہر طرف ایک خوف کی صورت حال ہے۔ مختلف رائے اور فیصلے فضا میں پھیل رہے ہیں بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کے پاس ایسے ذرائع ہی نہیں کہ وہ آپ سے اپنے حق ملکیت کی بازیابی کے سلسلے میں مل سکیں۔ NHA ان کے گھروں کے نزدیک 264 فٹ چوڑی سڑک تعمیر کرنا چاہتی ہے جس سے کوئی بھی خوش نہیں ہے کیونکہ اس نامناسب منصوبہ کی نشاندہی کی وجہ سے ان کی املاک کو لوٹا جا رہا ہے۔

اس لئے جناب سے درخواست ہے کہ اس نازک صورت حال کا تجزیہ کریں اور ہمارے بنیادی حقوق کے چھینے جانے سے حفاظت کریں۔ ہم سب نے NHA کو بتا دیا ہے اور ہم آپ کو بھی یقین دلاتے ہیں کہ ہم اپنی زمینیں جو ہماری آمدنی کا ذریعہ ہیں اور اپنے گھر جہاں ہمارے خاندان رہتے ہیں ہرگز نہیں چھوڑیں گے چاہے NHA ہمیں مارنے سمیت زبردستی کی کوئی بھی کوشش کرے۔

ہم آپ سے یہ بھی درخواست کرتے ہیں کہ ہمیں اس منصوبہ پر عملدرآمد کے بارے میں مطلوبہ معلومات درج ذیل پتہ پر پہنچائیں۔

ملک محمد وزیر ڈوگر

ولد صدر دین

بستی کچی، ملتان روڈ مظفر گڑھ

پنجاب، پاکستان